روکا جاسکتا ہے۔قوم کو سلامتی کی راہ پر لایا جاسکتا ہے۔مسلمانوں کا ایمان بچایا جاسکتا ہے۔اعمال و معاملات درست اور اخلاق بلند کیے جاسکتے ہیں۔لادین اور فاشسٹ مقتدروں کا ٹیٹوا دبا کر اُن سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔مجبوروں، مقہوروں اور بے نواؤں کو زبان دی جاسکتی ہے۔فضائے بدر پیدا کر کے ایک انقلاب برپا کیا جاسکتا ہے۔رمضان اور قرآن کا اپنے ماننے والوں کو یہی پیغام ہے کہ طاغوت سے مفاہمت کے تمام راستے بند اور مزاحمت کے تمام مسنون راستے کھول دیے جائیں۔”فک کل نظام“ بقول امام سید ابوذر بخاریؒ:

جب کِھلا غنچۂ ایقاں تو فسونِ زارِ جہاں　　صورتِ برقِ تپاں شعلہ فشاں بھڑکے گا
میں تو کہتا ہوں طواغیت تڑپ اٹھیں گے　　دستِ الہام سے جب عقل کا در کھڑکے گا
بجلیاں ظلم کی گرتی ہوئی رک جائیں گی　　اتنی شدت سے میرا رعدِ فغاں کڑکے گا

برما کے مظلوم مسلمان اور دنیا کی مجرمانہ خاموشی:

برما (ارکان) کے مسلمانوں کو تاریخ کے بدترین مصائب کا سامنا ہے۔اُن کا قصور یہ ہے کہ وہ مسلمان ہیں۔وہ اسلام پر زندہ رہنا اور اسلام پر ہی مرنا چاہتے ہیں۔بدھ بھکشو اُن پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑ رہے ہیں۔نوے ہزار برمی مسلمان نقل مکانی کر چکے ہیں۔چالیس ہزار کے قریب قتل ہو چکے ہیں۔تین سو سے زائد مساجد بند کر دی گئی ہیں۔لیکن دنیا بھر کا میڈیا خاموش ہے۔مسلمانوں کے قتلِ عام اور انسانی حقوق کی پامالی کی خبروں کا بلیک آؤٹ ہے۔امن عالم اور انسانی حقوق کے تحفظ کا دعویدار ادارہ اقوامِ متحدہ خاموش ہے۔مسلم حکمرانوں کو سانپ سونگھ گیا ہے۔ہمسائے ملک بنگلہ دیش نے برمی بھائیوں کے لیے اپنی سرحدیں بند کر دی ہیں۔پاکستانی حکمرانوں نے امریکی غلامی میں چپ سادھ لی ہے۔پوری مسلم اُمہ نے مجرمانہ خاموشی اختیار کر لی ہے۔ان پر ایک موت آسا سکوت طاری ہے۔پاکستانی بے غیرت میڈیا بھی چپ ہے۔روشن خیال، ترقی پسند، انسان دوست، سیکولر اور ”وسیع النسب“ اینکر پرسن، تجزیہ نگار اور کالم نویس ایک غیر مسلم اداکار راجیش کھنہ کی موت پر تو آنسو بہا رہے ہیں لیکن انھیں برما میں ہزاروں مسلمانوں کے تڑپتے لاشے نظر نہیں آرہے۔سگریٹ کے ایک کش، کیلے کی ایک پھلی، بستر کی ایک شکن اور ڈالروں کی چمک پر بِکنے اور بکنے والے میڈیائی کیڑے مکوڑے اور سنڈیاں یاد رکھیں کہ وہ اس جرم کی سزا ضرور بھگتیں گے اور اسی دنیا میں حساب دیں گے۔بے ضمیرو! تم پر برا وقت آیا تو کوئی بدھ بھکشو تمہارے منہ پر تھوکنے بھی نہیں آئے گا۔

برما کے غیور و بہادر مسلمانو! تمہاری کیا ہی بات ہے۔تم نے اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے وفاداری کی لازوال مثال قائم کی ہے۔تمہاری استقامت، تمہاری جرأت اور تمہارے صبر کو سلام۔صد ہزاراں سلام۔تمہارا خون رنگ لائے گا۔تمہاری قربانی وایثار کا سورج یقیناً چمکے گا۔برما میں بہار آئے گی اور بے اختیار آئے گی۔ظلم کی رات چھٹنے والی ہے اور سچ کا دن روشن ہونے والا ہے۔اللہ کی مدد تمہارے استقبال کی منتظر ہے۔☆☆☆